عشر کے متعلق چند اہم مسائل

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Sar 6709 تاریخ: 12-09-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین ان مسائل کے بارے میں کہ

(1) جو زمین ٹھیکے پر دی گئی ہو اور اس کا سالانہ ٹھیکہ نقدی کی صورت میں زمیندار کو ملتا ہے، تو اس زمین کی پیداوار پر عشر کسان دے گا یا زمین کا مالک ادا کرے گا؟

(2) اگر سال میں دو مرتبہ فصل ہوئی، تو کیا دونوں بار عشر ادا کرنا ہو گا؟

(3) فصل سے کچھ دالوں وغیرہ کو گھر میں استعمال کے لیے رکھ کر بقیہ کو بیچ دیا جاتا ہے، تو کیا صرف بیچی جانے والی فصل پر عشر لازم ہو گا؟ یا جو گھر کے لیے رکھ لی ہو، اس پر بھی عشر دینا ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

(1) جس شخص نے زمین ٹھیکہ پر لی ہو اور سالانہ ٹھیکہ نقدی کی صورت میں دیتا ہو، تو اس زمین سے حاصل ہونے والی فصل کا عشر بھی اسی پر لازم ہو گا، مالک زمین پر اس زمین کا عشر لازم نہیں ہو گا۔

اجارے پر دی جانے والی زمین پر عشر کے بارے میں نہر الفائق میں ہے: "اجرارضہ فالعشر علی المؤجر عندہ وقالا علی المستاجر" ترجمہ: زمین اجارے پر دی، تو امام اعظم علیہ الرحمۃ کے نزدیک عشر مالک زمین پر ہو گا اور صاحبین کے نزدیک کاشت کار پر ہو گا۔

(نہر الفائق، کتاب الزکاۃ، باب العشر، جلد 1، صفحہ 455، مطبوعہ کراچی)

اس اختلاف کو بیان کرنے کے بعد علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "فلا

ینبغی العدول عن الافتاء بقولھما فی ذلک"ترجمہ:اس معاملے میں صاحبین کے قول سے عدول کرنا مناسب نہیں ہے۔ (ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، جلد3، صفحہ326، مطبوعہ کوئٹہ)

اسی بارے میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں:"صاحبین کا مذہب یہ ہے کہ عشر صرف کاشت کار پر ہے، اس پر فتوی دینے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ ان ملکوں میں جہاں اجرت نقدی ٹھہری ہوتی ہے، وہاں اسی پر فتوی ہونا چاہیے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ203، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

(2) سال میں ایک سے زیادہ بار فصل پیدا ہوئی، تو ہر بار عشر دینا لازم ہے۔

سال میں ایک سے زیادہ بار حاصل ہونے والی فصل پر عشر کے بارے میں علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں:"لو اخرجت الارض مرارا وجب في کل مرۃ لاطلاق النصوص عن قیدالحول ولان العشرفي الخارج حقیقۃ فیتکرر بتکررہ"ترجمہ: اگر زمین سے بار بار فصل نکلی، تو ہر بار عشر واجب ہے، کیونکہ اس بارے میں نصوص سال کی قید سے مطلق ہیں اور حقیقتاً عشر نکلنے والی چیز پر ہوتا ہے، تو نکلنے والی چیز کے تکرار سے وجوب بھی متکرر ہو گا۔

(ردالمحتار، کتاب الزکاۃ، باب العشر، جلد3، صفحہ313، مطبوعہ کوئٹہ)

(3) زمین کی کل پیداوار پر عشر لازم ہو گا، چاہے اسے گھر میں استعمال کے لیے رکھ لیا جائے یا بیچ دیا جائے۔

بہار شریعت میں ہے:"جس چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہوا، اس میں کل پیداوار کا عشر یا نصف عشر لیا جائے گا۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ918، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

12محرم الحرام1441ھ/12ستمبر2019

دارالافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے